

## سوال

اس لڑکی کے بارہ میں آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

## جواب

بھلائی

دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کی مشکلات ختم کرے، اور دنیا و آخرت کی سعادت عطا فرمائے، اسی طرح اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ آپ کی عفت و عصمت کی طرف کوشش و کاوش قبول فرمائے، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا و خوشنودی والے کام کی رغبت پوری کرے۔

پہلے نصیحت ہے کہ آپ اس لڑکی کے ساتھ اپنے تعلقات پر غور و فکر کریں، کہ شادی تک پہنچنے کے لیے آپ نے دو برس کا ایک طویل عرصہ گزارا اور یہ عرصہ ناکامی کا شکار ہو گیا، اس کے پیچھے حقیقتاً کوئی ایسے اسباب ضرور ہیں جن کی بنا پر یہ ناکامی ہوئی ہے۔

باب میں سب سے اہم سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر تو صرف معنی ہوتی تھی اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا اللہ کی حد سے تجاوز کرتے ہوئے آپ کا آپس میں بات چیت کرنے میں مبالغہ کرنا، اور روزانہ ایک دوسرے سے رابطہ کرنا حالانکہ آپ دونوں کے مابین کوئی شرعی ربط نہیں تھا۔

رہ سے تجاوز آج کل معروف اور عام ہے کہ اگر تو صرف معنی ہوتی تھی اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا اللہ کی حد سے تجاوز کرتے ہوئے آپ کا آپس میں بات چیت کرنے میں مبالغہ کرنا، اور روزانہ ایک دوسرے سے رابطہ کرنا حالانکہ آپ دونوں کے مابین کوئی شرعی ربط نہیں تھا۔

یہ طریقہ عقد نکاح ہے، کہ نکاح کر دیا جائے تو پھر بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ دونوں طرف ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے ہیں، اور غالباً بہت ساری مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں، اور یہ یاد رہے کہ جو تعلق بھی غیر شرعی طور پر شروع ہو تو اس کا انجام صحیح نہیں ہوتا وہ تعلق ختم ہو کر ضائع ہو جاتا۔

ری تو آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ سابقہ اور پچھلے ایام کو توبہ و استغفار کے ذریعہ بند کر کے ختم کریں، اور آئندہ محض عزم کریں کہ نیا صفحہ شریعت کے مطابق عقل و دانش کے ساتھ ہی کھولیں گے جس میں اول اور آخری حکم شریعت ہی ہوگی، نہ کہ جذبات کیونکہ جذبات تو تعلیق و ناکامی کی طرف لے جاتے

و پھینچ رہے ہیں جو اس پر قدرت ہے کہ آپ حلقوں کو چھوڑ کر خالص عزم و عمل کے ساتھ ربط اور تعلق قائم کریں، یہی وہ واجب ہے جو مسلمان شخص کی سعادت حقیقی طور پر دلانے کا باعث بنتا ہے، اور یہ سعادت اسے ہی حاصل ہو سکتی ہے جو اللہ کے حکم کے سامنے سرفرم تسلیم کرتا ہے۔

یہ علاوہ کسی اور سے تعلق قائم کرنا انسان کے لیے ذلت و رسوائی کا باعث ہے، اور ان کے لیے غم و پریشانی اور مشکلات لانے کا سبب بنتا ہے، اور اس طرح وہ ایک ایسے ٹوٹے ہوئے پرکے طرح ہو جاتا ہے جو محبوب کے پیچھے ہی چلتا ہے جہاں وہ جاتے اسی طرح اڑتا جاتا ہے، اور جہاں وہ رک جاتے وہیں گر

نے اس لڑکی کا رشتہ طلب کر کے وہی کام کیا ہے جو آپ کو کرنا چاہیے تھا، چاہے اس کا نتیجہ جو بھی ہو ان شاء اللہ آپ کے لیے اسی میں خیر و بہتری ہوگی۔

یقینی ہے تو اس نے اسے قبول ہی اس لیے کیا کہ وہ اسی کا بھول کچی ہے جس میں بہت سارے اختلافات تھے جن کی بنا پر آپ میں علیحدگی ہوئی، تاکہ یہ چیز آپ کے لیے عبرت کا باعث ہو کہ اختلافات اور مخالفت کے اسباب سے دور رہنا چاہیے، اور ہمیشہ اقسام و تقسیم کی کوشش کی جائے، اور آپ د

رشتہ سے انکار کر دیتی ہے تو آپ کے دل اور نفس کے لیے یہ باعث اطمینان ہونا چاہیے نہ کہ باعث غم و پریشانی، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کو ایسی لڑکی کے شر سے محفوظ رکھا ہے جو صحیح نہ تھی، اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے دل میں اسے جگہ مت دیں جو آپ کو اپنا خاوند نہیں بنانا چاہتی اور نہ؟

اور یہی چیز آپ کے لیے سبب بننا چاہیے کہ آپ کسی ایسی لڑکی کو تلاش کریں جو آپ کو چاہتی ہو اور آپ کو دیکھنے اور آپ کی موجودگی سے راحت حاصل کرتی ہو نہ کہ آپ سے تعلق بنانے اور شادی کرنے میں متردد ہو۔

رسمانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ حقیقتاً وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور جو ستم ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور حقیقتاً وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (216)۔

ن آیت کی تفسیر میں شیخ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

مور میں سے کسی کام اور معاملے کو پسند کرنا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کے لیے ایسے اسباب مہیا کر دیتا ہے جو اسے اس کام سے اس طرف لے جاتے ہیں جو اس کے لیے بہتر اور اچھا ہوتا ہے، اس کے لیے اس میں سب سے زیادہ توفیق کی بات یہی ہے کہ وہ اس پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا شکر ادا کرے، اور نبی الوا

باکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور اللہ تعالیٰ کو بخوبی علم ہے تمہیں علم نہیں۔

اس لیے تمہارے لیے یہی لائق ہے کہ تم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مقدر کردہ کے مطابق چلو چاہو وہ تمہیں اچھا لگے یا پھر تمہیں برا محسوس ہوتا ہو "ن 96)۔

مالی نے جو رزق آپ کے لیے لکھا نہیں اس کا لالچ اور طمع مت کریں، کیونکہ یہ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے تقدیر تقسیم کردی گئی ہے اور وقت لکھا جا چکا ہے، اور آپ کو وہی مل سکتا ہے جو آپ کے لیے لکھا گیا ہے، اس لیے جو پسندیدہ چیز آپ کو نہیں مل سکی اس پر غم مت کریں، اور جو مطلوب چیز م

دل کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"وہی کامیاب ہے جو اسلام لیا اور کفالت و الارزاق دیا گیا اور اللہ نے اسے جو دیا اس پر قناعت دی"

بر (1054)۔

نے تو دل کو محبت و فاء اور اخلاص و اجرام کا منبع بنایا ہے، اور یہ چشمہ اسی وقت بند ہوتا ہے جب جسم بے جان ہو کر موت سے ٹھنڈا ہو جائے، آپ کے لیے اسی وقت ممکن ہے کہ آپ نا امید ہوں اور خوف کریں کہ جو محبت کا مستحق ہے اس سے دل محبت نہ کرے۔

اپنے دل کو اس پر مطمئن کرنے کی کوشش کریں کہ یہی سنہری اور آخری و منفرد موقع اور فرصت ہے، اور یہ قربانی کا قدر ہے کہ زندگی میں اس لڑکی کے علاوہ آپ کو سعادت ہی حاصل نہیں ہو سکتی، تو پھر مجھے آپ یہ کہنے کی اجازت دیں کہ:

بال غلط ہے، اور شیطان آپ کے دل میں یہ باتیں ڈال رہا ہے اور آپ کو امیدیں دلا رہا ہے، اگر آپ نے اس کی بات مان لی اور اس سے تعلق رکھا تو آپ کو شفا و توبہ نصیبی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

تہ آسان ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ قلبی اطمینان و تکلیف کو برداشت کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یقین کر لیں کہ یہ طویل نہیں ہو سکتا، بلکہ چند ایام یا پھر چند ہفتوں کی بات ہے، اور علم نفس کے ماہرین تو آخری چھ ماہ قرار دیتے ہیں، اس میں دل چدائی یا موت کے غم و پریشانی سے تسلی حاصل کر لینا ہے، اور

اور پھر ایک قاعدہ اور اصول بھی ہے جس پر سب دانشور اور مرئی اور حکما و علماء و علم نفس کے ماہرین اور ماہرین تجربہ کار لوگ متفق ہیں کہ:

ہا میں ہر شخص کے لیے کسی بھی دوسرے شخص سے مستثنیٰ ہونا ممکن ہے۔

نہ تو تعالیٰ نے دنوں اور فنوس کی حاجت تو اپنے تک مضمور کی ہے، اور اسے بشر سے بالکل منتظم کیا ہے۔

ہا اس حقیقت کا ادراک کر لیں تو آپ کے لیے سب کچھ آسان ہو جائیگا، اور آپ اپنی دنیا بھی کمالیں گے، اور اپنا دل بھی اور آخرت بھی حاصل کر لیں گے، اور اپنے آپ سے شیطان سے وسوسے اور وہ بھی دور کر لیں گے۔

پہ ذرا ٹھنڈے دل اور پوری عقل کے ساتھ اس پر غور کریں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے اس لڑکی کو بطور بیوی آسان کر دیا تو ٹھیک ہے، اور اگر آپ کے لیے یہ لڑکی بطور بیوی بھری نہیں جوتی تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

**وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہر ایک کو اپنی وسعت سے نئی کر دینگا، اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور حکمت والا ہے (130)۔**

نہایت کرتے ہیں کہ آپ اس قاعدہ اور اصول کو یاد رکھیں اور اس پر ایمان لاتے ہوئے اس کی روشنی میں عمل کریں۔

پہ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کر کے بھی معاونت حاصل کر سکتے ہیں:

سوال نمبر (81991) اور (101713)۔

واللہ اعلم۔

اسلام سوال و جواب

104407